السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے کسی عالم دین سے سنا ہے کہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے دو دفعہ اللہ تعالیٰ کا اور زندگی میں متعدد مرتبہ بحالت خواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کیا ہے، کیا یہ ممکن ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بحالت بیداری اس عالم رنگ وبو میں اللہ تعالیٰ کو کوئی نہیں دیکھ سکتا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک دفعہ اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کی خواہش کی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''آپ مجھے نہیں دیکھ سکتے، آپ پہاڑ کی طرف دیکھیں اگر وہ اپنی جگہ پر جمارہا تو آپ مجھے دیکھ سکیں گے، جب اللہ تعالیٰ نے پہاڑ پر اپنی تجلی ڈالی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو کر گر پڑے۔'' [۷/الاعراف: ۱۴۳]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو کہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو اس نے جھوٹ بولا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''نظریں اسے نہیں پا سکتیں جبکہ وہ نظروں کو پالیتا ہے۔'' [۶/الانعام: ۱۰۳] [صحیح بخاری، التوحید: ۷۳۸۰]

البتہ قیامت کے دن اہل ایمان رویت باری تعالیٰ کا شرف ضرور حاصل کریں گے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''بہت سے چہرے اس دن پر رونق اور اپنے رب سے محو دیدار ہوں گے۔'' [۷۵/القیامۃ: ۲۲-۲۳]

چونکہ حضرات انبیا علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ کی معرفت کاملہ حاصل ہوتی ہے، اس بنا پر یہ حضرات اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کو بحالت خواب دیکھ سکتے ہیں، جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا ہے کہ ''آپ نے نیند کی حالت میں اپنے رب کو بڑی خوبصورت شکل میں دیکھا۔'' [مسند امام احمد، ص: ۳۶۸، ج ۱]

اسی طرح کی ایک روایت حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔ [جامع ترمذی، تفسیر قرآن: ۳۲۳۵]

حضرات انبیا علیہم السلام کے علاوہ دیگر صلحا واتقیا کو خواب میں رب کائنات کا نظر آنا، اس کے متعلق ہمیں تردد ہے اگرچہ امام ابن سیرین رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ جس نے اپنے رب کو خواب میں دیکھا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ [دارمی، کتاب الرؤیا]

بہر حال اس طرح کی روایات کی آڑ میں اپنی خواہشات کے پجاری لوگوں نے شریعت سے راہِ فرار اختیار کرنے کے لئے ایک چور دروازہ تلاش کیا ہے جسے وہ اپنی اصطلاح میں ''مکاشفات'' کا نام دیتے ہیں، البتہ انبیائے کرام کو روحانی قوت کی بنا پر خواب میں اس بات کا ادراک ہو جاتا ہے کہ وہ اپنے رب کو ہی دیکھ رہے ہیں جبکہ عام انسان اس اعزاز سے قطعی محروم ہوتے ہیں، لہٰذا اس سلسلہ میں احتیاط کی انتہائی ضرورت ہے۔ البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معاملہ اس کے برعکس ہے آپ کی زیارت خواب میں ممکن ہے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خنداں رخ انور، حسین وجمیل قد وقامت، بے مثال خدوخال، بے نظیر ڈھال اور باوقار پرکشش وجاہت وشخصیت کا جو عکس الفاظ کے پیرایہ میں ہم تک پہنچا ہے، اس سے واقف ہو۔ آپ کے حلیۂ مبارک سے آگاہ ہو، صرف حسنِ عقیدت ہی نہیں بلکہ شرعی تقاضا بھی ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''چونکہ شیطان میری صورت نہیں اختیار کر سکتا، اس لئے جو مجھے خواب میں دیکھتا ہے وہ درحقیقت مجھ ہی کو دیکھتا ہے۔'' [مسند امام احمد، ص: ۳۶۱، ج ۱]

اس حدیث کے پیش نظر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کرنا بہت بڑی سعادت ہے اگر امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ جیسے محب رسول اور آپ کی اداؤں سے والہانہ عقیدت رکھنے والوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا ہے تو کوئی ناممکن بات نہیں ہے اگرچہ زیارت نبوی کا دعویٰ کرنے والے بعض ایسے لوگ بھی سامنے آتے ہیں جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت وصورت سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔ اگر قارئین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیۂ مبارک کی دل آویزی اور حسن ورعنائی کو الفاظ میں دیکھنے کے خواہش مند ہیں تو شیخ ابراہیم بن عبد اللہ الحازمی کی کتاب ''الرسول کانک تراہ'' کا مطالعہ کریں جسے بندہ آثم راقم الحروف نے ''آئینہ جمال نبوت'' کے نام سے اردو میں ڈھالا ہے اور مکتبہ دار السلام لاہور نے اسے انتہائی خوبصورت انداز میں شائع کیا ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2، صفحہ:63